سننے والوں کا انتظار

میں نے اکثر سوچا ہے
بس آساں سی بات کروں

تھوڑا تھوڑا ہجر و وصال
تھوڑا تھوڑا درد و ملال
بس تھوڑا آنکھوں کا نم
بس تھوڑا سا قصۂ غم

مشکل شعر نہیں کہنا
مشکل نظم نہیں پڑھنی
مشکل لفظ نہیں لکھنا
مشکل بات نہیں کرنی

https://emad-ahmad.com/

لوگوں کو بتلانا ہے
لوگوں کو سمجھانا ہے
ہلکی پھلکی باتوں میں
اصلی راز بتانا ہے

شعر پڑھیں گے تو شاید
کل کو دل بھی پڑھ لیں گے
بات سنیں گے تو اک دن
شاید سچ بھی سن لیں گے

وقت گزرتا جاتا ہے
سچ بھی بڑھتا جاتا ہے
سننے والا کوئی نہیں
دفتر لگتا جاتا ہے

https://emad-ahmad.com/

بات نہیں بھی کرتا ہوں
پر کچھ کر بھی جاتا ہوں
سننے والے آئیں گے
خود کو یہ سمجھاتا ہوں

مشکل بات نہیں کرتا!
مشکل لفظ نہیں لکھتا!
مشکل نظم نہیں پڑھتا!
مشکل شعر نہیں کہتا!

https://emad-ahmad.com/